
151

آیات نمبر 158 تا 166 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ۔ بنی اسرائیل کی بارہ قبیلوں میں تقسیم اور ہر قبیلہ کے لئے ایک چشمہ جاری ہونا۔ من و سلویٰ کا نازل ہونا۔ یوم سبت کی پابندی اور خلاف ورزی کرنے والوں کا اللہ کے حکم سے بندر بن جانا۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِۨالَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا رسول بن کر آیا ہوں، جس کی حکومت تمام آسمانوں اور زمین پر قائم ہے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی اُمّی پر ایمان لاؤ جس کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ اور اس کی تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہے، تم اسی کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پا جاؤ ﴿۱۵۸﴾ وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤی اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ یَعْدِلُوْنَ اور موسیٰ کی قوم میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو لوگوں کو حق کے مطابق ہدایت کرتی ہے اور حق ہی کے مطابق انصاف بھی کرتی ہے ﴿۱۵۹﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کرکے ان کی الگ الگ جماعتیں بنادی تھیں وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ اور جب موسیٰ کی قوم نے اس سے پانی طلب کیا تو ہم نے موسیٰ کو وحی

بھیجی کہ اس چٹان پر اپنا عصا مارو فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ عصا کے
مارتے ہی اس میں سے بارہ چشمے جاری ہو گئے قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ پس
بنی اسرائیل کے ہر قبیلہ نے اپنا پانی لینے کی جگہ متعین کر لی وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ نیز ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من و
سلویٰ نازل کیا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ کہ یہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں
عطا کی ہیں وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور ان نافرمانوں نے
ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا
هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا
کہ اس بستی میں آباد ہو جاؤ اور جہاں سے جی چاہے کھاؤ اور زبان سے "حِطَّةٌ" یعنی "ہمیں
بخش دے" کہتے رہنا اور دروازہ میں عاجزی سے سر جھکا کر داخل ہونا تو ہم تمہاری خطائیں
معاف کر دیں گے سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ اور نیک روش اختیار کرنے والوں کو مزید
فضل سے بھی نوازیں گے ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ مگر ان میں سے
ظالم لوگوں نے اس لفظ کو جو انہیں تلقین کیا گیا تھا دوسرے لفظ سے بدل دیا تو ہم نے ان
کے اس ظلم کی پاداش میں ان پر آسمان سے عذاب نازل کر دیا ﴿۱۶۲﴾ رکوع [۲۰] وَ
سْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اے پیغمبر (ﷺ)! بنی
اسرائیل سے اس بستی کا حال دریافت فرمائیں جو سمندر کے کنارے آباد تھی اِذْ يَعْدُوْنَ

فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَاْتِيْهِمْ جب وہاں کے لوگ یوم سبت یعنی ہفتہ کے دن احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کیا کرتے تھے، ہفتہ کے دن تو مچھلیاں بلند ہو کر پانی پر ظاہر ہوتیں اور قریب آجاتیں تھیں اور ہفتہ کے علاوہ باقی دنوں میں غائب رہتی تھیں كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ اس طرح ہم نے انہیں ان کی نافرمانی کے باعث آزمائش میں مبتلا کر دیا تھا ﴿۱۶۳﴾

وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا اور جب ان ہی میں سے کچھ لوگوں نے دوسروں سے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کر رہے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا جنہیں سخت عذاب دینے والا ہے؟ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ تو انہوں نے جواب دیا، اس لئے کہ تمہارے رب کے روبرو اپنی ذمہ داری سے سبک دوش ہو سکیں اور اس توقع پر کہ شاید یہ لوگ نافرمانی سے پرہیز کریں ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ پھر جب ان نافرمان لوگوں نے انہیں کی گئی تمام نصیحتوں کو پس پشت ڈال دیا تو ہم نے ان لوگوں کو تو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے اور باقی لوگوں کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے شدید عذاب میں مبتلا کر دیا ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ پھر جب وہ اس کام میں حد سے بڑھ گئے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم ذلیل و خوار بندر بن جاؤ

اللہ کی یہی شان ہے کہ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو بس حکم ہی دیتا ہے، سو وہ کام ہو جاتا ہے ﴿۱۶۶﴾

